

یہ شخص تمام حدود پھلانگ گیا۔ حتیٰ کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے معنی ہی بدل دیئے۔ اس کا اسلام یا اہل اسلام سے کیا واسطہ ہو سکتا ہے؟ علمائے حق نے اس فتنہ انگیزی کا بروقت احساس کر کے اس کی سرکوبی کے لیے تمام تر توانائیاں صرف کر دیں۔ اسی لیے وہ انہیں حرف ملامت سمجھتا ہے۔ ادارہ المیزان نے مولانا عاشق الہی بلند شہریؒ اور منشی عبدالرحمن خانؒ کے کتابچوں کو یکجا کر کے مندرجہ بالا نام سے شائع کر کے اسلام اور اہل اسلام کی بے پناہ خدمت کی ہے۔ اس سے لوگ اس الحادی فتنے سے پوری طرح آگاہ ہو کر اس کے خلاف سینہ سپر ہوں گے اور اس کے متاثرین بھی صراطِ مستقیم تلاش کر سکیں گے۔

(ان شاء اللہ)

تبصرہ: ابوالادیب

● کتاب: نیرنگِ عالم مولف: مولانا حافظ محمد صدیق ارکانی

ضخامت: ۶۵۶ صفحات قیمت: حسبِ خواہش ملنے کا پتا: شعبہ تصنیف و تالیف جامعہ احتشامیہ جیکب لائن، صدر کراچی مولانا محمد صدیق ارکانی، مولانا احتشام الحق تھانویؒ کی یاد میں نکالے گئے جریدہ ”حق نوائے احتشام“ کے مدیر منتظم ہیں۔ کتاب زیرِ نظر ان کے ان ۳۷ مضامین کا مجموعہ ہے جو ماہنامہ ”حق نوائے احتشام“ ۲۰۰۴ء، ۲۰۰۵ء کے شماروں میں طبع ہوتے رہے۔ کتاب کے پیش لفظ میں مولف رقم طراز ہیں:

”الحمد للہ قارئین کرام نے ان کی پہلی کتابوں کو بہت سراہا اور خطوط و فون کے ذریعہ نیک پیغامات اور مبارکبادی کے کلمات بھیجے اور دعائیں دیں۔ امید ہے کہ اس چوتھے مجموعے سے بھی قارئین کرام کو فائدہ ہوگا اور دعاؤں سے نوازیں گے۔ اللہ تعالیٰ اسے قبول منظور فرمائے.....“

کتاب نیوز پیپر پر چھاپی گئی ہے۔ طباعت مناسب ہے۔

● کتابچہ: قرآن کریم مقدس اوراق اور ہماری ذمہ داریاں مولف: محمد طفیل قاسمی

ضخامت: ۳۶ صفحات قیمت: درج نہیں ناشر: حاجی شمس الدین پراچہ، مہتمم پراچہ جامعہ اسلامیہ انجرائٹک آج کل معاشرے میں مقدس اوراق کا کوئی احترام نہیں جگہ جگہ قرآنی آیات اور احادیث مبارکہ پر مشتمل کاغذات بکھرے پڑے نظر آتے ہیں۔ بازاروں، ریڑھوں اور اشتہارات پر بطور تبرک تحریر کردہ آیات کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ ویڈیو گیمز کی دکانوں، انٹرنیٹ کلبوں، تیز میوزک کی آواز میں جہاں نیم عریاں تصویریں دیواروں پر لگی ہوتی ہیں۔ وہاں کھلے ہوئے قرآن مجید کا فریم بھی نظر آئے گا۔ خوبصورت چھپی ہوئی قرآنی آیات کا چارٹ بھی دکھائی دے گا۔ پوچھو تو جواب ملے گا یہ برکت کے لیے لگا رکھا ہے۔ آیا مقدس اوراق کے ساتھ ہمارا رویہ درست ہے اس بابت رہنمائی کے لیے یہ کتابچہ بہت ہی مفید ہے۔ جس سے قارئین کا محققہ استفادہ کر سکتے ہیں۔